ڈاکٹر ظفر احمد/شن ژن من
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد
ریسرچ سکالر، شعبہ اردو، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد

اردو اور چینی میں رنگوں کے نام اور ان کا استعمال: تقابلی مطالعہ

In any language in the world, color words are both basic and meaningful vocabulary. In Chinese and Urdu languages color words have similarities and at the same time there are great differences. Language is a symbol of culture. Understanding these commonalities and differences can better enable Chinese and Pakistanis to understand each other's cultures. In this article a comparative study has been done to introduce and analyze the basic colors in Chines and Urdu.

اردو پاکستان کی قومی اور رابطے کی زبان ہے۔1اسی طرح چینی زبان کو چین میں یہی مقام حاصل ہے۔2پاکستان کے علاوہ بھارت اور دنیا کے کئی دوسرے ملکوں میں آباد پاکستانی و بھارتی باشندے بھی اردو بولتے ہیں۔بعینہ چینیوں کی ایک قابل ذکر تعداد بھی دیگر ممالک میں آباد ہے۔ بولنے والوں کی تعداد کے لحاظ سے ان دونوں کا شمار دنیا کی بڑی زبانوں میں ہوتا ہے۔3اگر لسانی خاندانوں کے تحت دیکھیں تو اردو زبان کا خاندان ہند یورپی ہے4اور چینی، سینوتبتی خاندان کی سب سے بڑی زبان ہے۔5

پاکستان اور چین جغرافیائی اعتبار سے پڑوسی ملک ہیں۔ایک دوسرے سے سرحدیں ملنے کے باوجود بعض وجوہ کی بنا پر چینی اور ہندوستانی تہذیب وثقافتوں میں واضح فرق موجود ہے۔ زبان چونکہ تہذیب وثقافت کی پروردہ اور نمائندہ ہوتی ہے لہذا ان زبانوں کے عمومی مطالعے سے بہ آسانی ہر دو زبانوں اوران کی تہذیب وثقافت کے مابین موجود اشتراک واختلاف کی آگاہی حاصل کی جاسکتی ہے۔ پاکستان اور چین نہ صرف پڑوسی ملک ہیں بلکہ کئی دہائیوں سے مضبوط دوستی کے رشتے میں بندھے ہیں۔ ہر گرم وسرد سے نبرد آزما ہوکر اب یہ دوستی ایک ضرب المثل کی حیثیت اختیار کرچکی ہے اور اس میں روز افزوں ترقی جاری ہے۔ پاکستان اور چین کی اس مثالی دوستی میں 'پاکستان چین اقتصادی راہداری' منصوبہ ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔اس منصوبے سے جہاں دونوں ممالک کو اقتصادی و معاشی فائدے حاصل ہونگے وہاں عوامی سطح پر بھی میل وجول میں یقینی اضافے کی امید کی جارہی ہے۔

دنیا کی ہر زندہ زبان کے ذخیرہ الفاظ میں مسلسل اضافہ جاری رہتا ہے۔اسی طرح وقت کے ساتھ کچھ الفاظ متروک ہوکر اس ذخیرے سے خارج بھی ہوتے ہیں۔زبان کے کچھ الفاظ ارتقائی مراحل کی ابتدا میں ترتیب پاتے

ہیں اور آخر تک مستعمل رہتے ہیں۔ یہ بنیادی یا کلیدی الفاظ کہلاتے ہیں۔ بنیادی رنگوں کے ناموں کو بھی اس فہرست میں شامل کرسکتے ہیں۔ ہر معاشرے نے اپنے لسانی نظام کے تحت ان کو نام دینے کے علاوہ ان رنگوں سیدیگر تفصیلات کو بھی منسلک کردیا ہے اور اب ان کو خاص طرح کی اہمیت حاصل ہے۔ان کی جڑیں قدیم تاریخ اور ثقافت میں پیوست ہوتی ہیں۔ زیرِنظر مقالے میں اردو اور چینی زبان میں ان کے نام اور استعمال کا تقابل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس سے ہر دو معاشروں کی تہذیب وثقافت میں رنگوں کے تنوع پر روشنی پڑے گی اور ساتھ ہی ان کا تقابل بھی ممکن ہوگا۔

مضمون میں درج ذیل چھے بنیادی رنگوں کا مطالعہ شامل کیا گیا ہے۔

اردو	چینی	انگریزی
سرخ،لال	红	Red
پیلا،زرد	黄	Yellow
نیلا، آسمانی	蓝	Blue
سفید، گورا	白	White
سیاہ،کالا	黑	Black
سبز،ہرا	绿	Green

سرخ یا لال رنگ کو چینی تہذیب و ثقافت کا نمائندہ رنگ کہیں تو غلط نہ ہوگا۔ چین میں اس رنگ کی مذہبی، تہذیبی و ثقافتی اہمیت بہت زیادہ ہے۔اسی لیے چینی زبان میں بھی اس کا اثر قابل ذکر ہے۔چینی میں اس رنگ کو ہونگ hong کہتے ہیں۔6 چینی تہذیب میں قدیم سے اس رنگ کو مرکزی اہمیت حاصل ہے۔ اس رنگ کو خوش بختی، کامیابی اور خوشحالی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔شادی و بیاہ کے موقعوں پر دلہن سرخ ملبوس زیب تن کرتی تھی۔ چینی، نئے سال و دیگر تہواروں پر گھروں، دکانوں کو سرخ رنگ کی جھنڈیوں، کپڑوں، قمقموں اور جھالروں سے سجاتے ہیں۔خصوصاً دروازوں اور کھڑکیوں کے کناروں پر سرخ رنگ کے بارڈر لگائے جاتے ہیں۔ان پر مختلف دعائیں بھی درج ہوتی ہیں۔ تحفے تحائف بھی سرخ کاغذ یا لفافے میں ڈال کر پیش کیے جاتے ہیں۔ ہر نیا کام شروع کرتے ہوئے بھی اس رنگ کی موجودگی ضروری تصور کرتے ہیں۔

جدید چینی تاریخ پر نظر ڈالیں تو ۱۹۴۹ء میں چیئرمین ماوزے دنگ کی قیادت میں اشتراکی انقلاب کے نتیجے میں ایک نئے ملک کی بنیاد رکھی گئی۔7 اتفاق سے اشتراکیت اور انقلاب دونوں کا نمائندہ رنگ بھی سرخ ہے۔یوں جدید چین میں اس رنگ کی اہمیت میں مزید اضافہ ہوا۔ان وجوہ کے سبب چینی زبان میں بھی سرخ رنگ کا نمایاں اثر واضح ہے۔اردو کی طرح چینی میں بھی دو یا زیادہ لفظوں کو جوڑ کر مرکبات بنائے جاتے ہیں۔ مرکبات جن میں سرخ لفظ شامل ہے کی تعداد اچھی خاصی ہے۔اس سے ایسے نئے الفاظ وجود پذیر ہوئے ہیں جن میں ایک خاص طرح کی معنویت شامل ہوگئی ہے۔مثلاً 'سرخ پرچم' ترقی،خوشحالی اور انقلاب کی علامت ہے۔'8سرخ آگ' سے مراد خوشحال و آسودہ زندگی ہے۔ 'سرخ لوبیا' قدیم چینی حکایتوں میں عاشق کے لیے استعمال کرتے تھے۔'سرخ لفافہ' تحفے کا مترادف ہے۔9ایسی خواتین 'سرخ ماں' کہلاتی تھیں جو قدیم چین میں رشتے کرواتی تھیں۔10

اردو میں سرخ رنگ کو خون کی نسبت اہمیت حاصل ہے۔یہاں یہ عزت، غصے، خطرے اور کسی حد تک کامیابی و کامرانی کے لیے مستعمل ہے۔ جیسے 'سرخرو'، 'سرخ و سفید'، 'لال پیلا'، 'سرخ جھنڈی' وغیرہ۔اشتراکیت کی تحریک پاک و ہند میں بھی کافی مقبول ہوئی اور یوں زبان و ادب میں بھی اس کے اثرات داخل ہوئے۔جیسے 'سرخا' عام بول چال میں اشتراکی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔اسی طرح 'سرخ سلام' اشتراکیوں کا آپس میں خاص انداز تخاطب ہے۔11

پیلے رنگ کو چینی میں ہوانگ huang کہتے ہیں۔12 قدیم سے سونے، گندم اور مٹی سے مناسبت کی وجہ سے اس رنگ کو مقدس اور اہم گردانا جاتا ہے۔چینی بادشاہوں نے اس رنگ کو خوب فروغ دیا۔شاہی محلات کی ہر شے میں اس رنگ کا استعمال ملتا تھا۔درو دیوار کے علاوہ فرنیچر، ملبوسات، اسلحہ و دیگر چیزوں میں اس رنگ کی نمائندگی اس قدر ہوتی تھی کہ اسے ایک طرح سے شاہی رنگ کا مقام حاصل ہوگیا۔قدیم چینی مذاہب مثلاً تاومت اور بدھ مت میں بھی چونکہ زرد رنگ کا استعمال زیادہ تھا، چنانچہ اسے تقدس کے درجے میں بھی رکھ دیا گیا۔یوں ایک وقت ایسا بھی آیا کہ پیلا رنگ اور چین لازم و ملزوم بن گئے۔دوسری جانب چونکہ یہ رنگ خواص کے لیے مختص ہوگیا تھا لہٰذا عوام کے لیے ممنوع قرار پایا۔عام چینیوں کے لیے یہ رنگ خزاں کی نسبت زرد موسم تھا یعنی فصل کی کٹائی کا وقت۔چین کے دوسرے بڑے دریا کا نام دریائے زرد ہے۔یہ نام اسے اپنے مٹیالے رنگ کی وجہ سے ملا ہے۔ عصر حاضر میں اس رنگ کی قدیم معنویت میں قدرے تبدیلی آگئی ہے۔خصوصاً جب سے مغرب نے چند فحش کتب پیلے رنگ کے کاغذ میں شائع کیں تب سے چین میں ایسی کتابوں اور فلموں وغیرہ کو اس رنگ سے منسوب کردیا ہے۔زرد رنگ کی موجودگی لیے ہوئے چند چینی مرکبات کی مثال یہاں پیش کی جاسکتی ہے۔'سنہرا لمحہ' سے مراد اچھا وقت ہے۔'سنہرا موسم' خوبصورت خزاں کو کہتے ہیں۔'سنہرا دن' سے مراد خوشی اور یادگار ہے۔انسان کی جوانی کو 'سنہری

عمر' کہتے ہیں۔13 جدید دور میں ' پیلی کتاب' اور ' پیلا ناول' بالترتیب فحش کتاب اور ناول کے لیے مستعمل ہیں۔14

اردو میں بھی اس رنگ کا قابل ذکر استعمال ملتا ہے۔البتہ یہاں اس رنگ کی کوئی خاص پہچان یا چھاپ نہیں ہے۔خزاں کے موسم سے بھی اس کو جوڑا جاتا ہے تو سرسوں اور مہندی کے رنگ کی مناسبت سے بھی یہ اردو میں رائج ہے۔ چونکہ پاک و ہند کی ثقافت میں شادی و بیاہ کے موقع پر مہندی کا استعمال عام ہے۔خصوصاً دلہن کے ساتھ یہ رنگ منسوب کیا جاتا ہے۔جیسے' ہاتھ پیلے کرنا' سے مراد کسی لڑکی کی شادی ہونا ہے۔

آج ہم بچھڑے ہیں تو کتنے رنگیلے ہوگئے

میری آنکھیں سرخ تیرے ہاتھ پیلے ہوگئے

شاہد کبیر

ایک عام جگر کی بیماری، جس میں انسانی جسم پیلا پڑ جاتا ہے کو بھی اس رنگ کا نام دیا ہے۔خوف اور نقاہت کا اظہار بھی اس رنگ سے کیا جاتا ہے۔ اردو میں بھی مغرب کے زیر اثر ایک اصطلاح 'زرد صحافت' در آئی ہے۔ اس سے مراد کسی خاص مقصد کے تحت سنسنی خیزی پیدا کرنے والی صحافت ہے۔

لان lan چینی میں نیلا اور آسمانی کا مترادف ہے۔ یہ رنگ چینی ثقافت میں دوام کی علامت ہے۔ 15 اس کا شمار سرد ترین رنگوں میں کیا جاتا ہے۔ نیلے رنگ کو سکون، حُسن، عقل و خرد اور نظافت سے منسوب کیا جاتا ہے۔ چینیوں کے مطابق چونکہ یہ ایک پُرسکون رنگ ہے، اس لیے یہ منطق، دلیل اور حق کی نمائندگی کرتا ہے۔

اردو میں بھی نیلا رنگ کم و بیش انہیں معنوں میں مستعمل ہے۔ البتہ یہاں اس کے علاوہ بھی بعض جگہوں پر اس رنگ کا ذکر کیا جاتا ہے۔قدیم ہندوستان میں اس رنگ کو ایک درخت کے پتوں سے حاصل کیا جاتا تھا۔ لہذا اس حاصل شدہ رنگ کو 'نیل' کہتے ہیں۔آج یہ لفظ ایک محلول کے لیے رائج ہے جسے کپڑوں کی سفیدی برقرار رکھنے کے لیے پانی میں ڈالا جاتا ہے۔زہر خوارنی یا چوٹ کے بعد جسم کی رنگت 'نیلا پڑنا' کہہ کر بیان کی جاتی ہے۔

سفید رنگ کو چینی میں پائے bai کہتے ہیں۔یوں تو یہ برف اور روشن دن، بادل اور جیڈ جیسے اچھے معنی بھی رکھتا ہے البتہ عام طور پر چینی تہذیب و ثقافت میں سفید رنگ کے معنی زیادہ اچھے نہیں ہیں۔قدیم میں جب چین میں جاگیر داری نظام اپنے عروج پر تھا تب یہ رنگ عوام کے لیے مخصوص تھا۔ ہان خاندان کے دور سے لے کر تانگ خاندان کے دور تک عام آدمی کا لباس سفید رنگ کا ہوتا تھا۔ یوں یہ لوگ 'سفید پوش' کہلاتے تھے۔16 روایتی چینی ثقافت میں اس کو بدبختی کا رنگ سمجھا جاتا تھا اور اس سے غربت، تعصب، دہشت، موت اور بدقسمتی جیسی منفی صفات منسلک

تھیں۔ پُرانے زمانے میں جب خاندان میں موت ہوتی تھی تب سوگوران سفید لباس پہنتے تھے۔ چینی معاشرے میں سفید رنگ، بیکار، تنقید، فضول، غداری، بے وقوفی، معمولی، ارزاں اور غربت جیسے منفی معانی لیے ہوئے ہے۔

چینی میں سفید رنگ کی حیثیت آسان لفظوں میں ایسے بیان کی جا سکتی ہے کہ یہ 'سرخ' رنگ کا متضاد ہے۔ خصوصاً جنگ آزادی کے دوران انقلابیوں نے سفید رنگ کو رجعت پسندوں اور دائیں بازو کے گروہوں کے لیے مخصوص کر دیا۔ یعنی ہر انقلابی عمل کو سرخ اور رجعتی کو سفید سے ظاہر کیا جانے لگا۔ اس کی مثال 'کومنتانگ' پارٹی ہے، جو چین کی ایک سیاسی جماعت ہے۔ اس پارٹی کے اکثریتی علاقوں کو 'سفید علاقے' کا نام دیا گیا۔ اسی طرح انقلابی فوج 'سرخ آرمی' کے مقابلے میں 'سفید آرمی' اور انقلابی حکومت کے مقابلے میں 'سفید حکومت' وغیرہ۔17

اردو ایک ہندوستانی زبان ہے لیکن اس میں عربی، فارسی، ترکی اور انگریزی اور دیگر مغربی زبانوں کے اثرات شامل ہوئے۔ یہی صورتحال رنگوں کے ضمن میں بھی نظر آتی ہے۔ سفید رنگ کے استعمال پر نظر ڈالیں تو بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ اردو میں جہاں اس رنگ کے قدیم ہندوستانی تہذیبی وثقافتی مظاہر موجود ہیں وہاں بیرونی اثرات بھی جابجا دکھائی دیتے ہیں۔ سفید رنگ اردو میں امن، سوگ، پاکیزگی، سادگی، شرافت اور کمزوری جیسے معنوں میں رائج ہے۔ چند اردو تراکیب پیش کرنے سے اس کے معنی میں موجود تنوع کا بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے۔ 'سفید پوش'، 'سفید جھوٹ'، 'سفید خون'، 'سفید ریش'، 'سیاہ وسفید'، 'سفید انقلاب'۔ وغیرہ

قدیم چینی روایات میں سیاہ رنگ کو عموماً مستقل مزاجی، بے غرضی اور سنجیدگی سے تعبیر کیا جاتا تھا۔ اس کی مثال تانگ دور کے مشہور ڈرامے 'وے چی گونگ' میں اور سونگ دور کے ڈرامے 'باؤ چینگ' میں مثبت تاریخی کرداروں کے چہروں پر کالے رنگ سے نقش ونگار بنائے جاتے تھے، تاکہ ان کی بے غرضی اور خلوص کو ظاہر کیا جا سکے۔ شیا اور شن خاندان کے ادوار میں سیاہ رنگ کو سیدھے اور مثبت معنوں میں رواج دیا گیا۔ چونکہ یہ رنگ رات کی نمائندگی کرتا ہے اس لیے گہرائی، سنجیدگی اور پراسراریت جیسے معنی بھی اخذ کیے جاتے ہیں۔ دوسری جانب چونکہ یہ رنگ روشنی کے برعکس ہے لہذا خوف، گناہ، شیطان وغیرہ کو بھی ظاہر کرتا ہے۔18

چینی زبان میں ہے hei سیاہ یا کالے رنگ کو کہتے ہیں۔19 چین میں خراب یا ناموافق صورتحال کو نیز ظالم دورِ حکومت کو 'سیاہ بادل' سے یاد کیا جاتا ہے۔ اچھائی اور برائی کو بھی 'سفید اور سیاہ' جیسے الفاظ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ اسی طور شب کے اندھیرے کی مناسبت سے 'دھوکا بازی'، 'غیر قانونی'، 'سیاہ معاہدہ'، 'کالی دنیا'، 'کالا دھن' اور 'سیاہ دروازہ' جیسے مرکبات وجود پذیر ہوئے۔20

اردو میں سیاہ یا کالا رنگ عام طور پر منفی معنی سے متصف ہے۔ چینی کی نسبت اردو میں اس رنگ کے مثبت پہلو نہ ہونے کے برابر ہیں۔ یہ رنگ موت، سوگ، ماتم، دھوکہ، لاقانونیت، ظلم، نحوست، بدقسمتی جیسی صفات کے مظہر کے

طور پر استعمال ہوتا ہے۔ الفاظ ومرکبات کے علاوہ اردو محاوروں اور کہاتوں میں بھی اس رنگ کو انہیں معنوں میں بیان کیا جاتا ہے۔ ایسے چند اردو مرکبات یہ ہیں۔ ' کالا قانون'، کالا پانی'، ' سیاہ بخت'، کالا علم'، ' کالی زبان' وغیرہ

سبز رنگ فطرت کے نمایاں رنگوں میں سے ایک ہے۔ فصلوں اور پودوں کا غالب حصہ سبز رنگ پر مشتمل ہوتا ہے۔ سبز رنگ کا نام سنتے ہی ہمارے ذہنوں میں بہار، پودے، کھیت، جنگل، جھیلیں اور زمرد وغیرہ جیسی چیزیں آتی ہیں۔ اسی سبب چینی ثقافت میں بھی اس رنگ کو پسندیدگی کا شرف حاصل ہے۔ چینی میں سبز رنگ کے لیے لوِ lu کا لفظ مستعمل ہے۔ قدیم چینی تہذیب میں سبز رنگ کو نوجوانی، بہار، امن، امید، حفاظت، قسمت اور تازگی جیسے عناصر کی علامت کے طور پر پیش کیا جاتا تھا۔ 21

علاوہ ازیں گہرا سبز چینی محکمہ ڈاک کا رنگ ہے۔ کیونکہ چین میں سبز رنگ سے ' محفوظ سفر' بھی مراد لیا جاتا ہے۔ ایک اصطلاح ' سبز بتی' ہے جس کا مطلب ہے کہ افسر اعلیٰ کی طرف سے ماتحتوں کو رعایت یا اجازت ملی ہوئی ہے۔ عصر حاضر کا ایک بڑا مسئلہ ماحولیاتی آلودگی ہے۔ چین بھی اس عفریت سے نبرد آزما ہے۔ اسی نسبت سے چینی زبان میں ' سبز خوراک' جیسی ترکیب بھی داخل ہوگئی ہے جس کا مطلب تازہ وصحت بخش غذا ہے۔ بعینہ 'سبز منصوبہ' ماحول دوست منصوبے کو کہتے ہیں۔

اردو میں سبز اور ہرا مترادف ہیں۔ چینی کی طرح اردو میں بھی عام طور پر اس رنگ کے ساتھ اچھے معنی جڑے ہیں۔ فطرت کا نمائندہ رنگ ہونے کی نسبت سے اس رنگ کو کافی اہمیت حاصل ہے۔ سبز رنگ زندگی، شادابی، تازگی، کامیابی اور خوش نصیبی جیسی صورتحال کی نمائندگی کرتا ہے۔ اردو بولنے والوں کی اکثریت چونکہ مسلمان ہے اور سبز مذہب اسلام کا رنگ ہے۔ اسی سبب اردو میں ' سبز گنبد'، ' سبز جالی' سے مراد مسلمانوں کے مقدس شہر مدینہ طیبہ میں واقع مسجد نبوی کا گنبد اور روضہ رسول پاک ﷺ ہیں۔ 22 ' سبز ہلالی پرچم' پاکستان کے قومی پرچم کو کہتے ہیں، کیونکہ سبز رنگ پاکستان کے قومی پرچم سے لے کر دوسری کئی سرکاری نشانوں میں موجود ہے۔

جہاں اردو میں سبز رنگ اچھے معنوں میں مستعمل ہے وہاں یہ بعض موقعوں پر منفی معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے 'سبز قدم'، ' سبز باغ دکھانا'، ' ہری جھنڈی دکھانا' وغیرہ بالترتیب منحوس شخص، دھوکا اور فریب دینا اور دغا دینے کے لیے مستعمل ہیں۔

اردو اور چینی کے بنیادی رنگوں کے اس مختصر مطالعے سے جہاں یہ معلوم ہوا کہ چینی تہذیب وثقافت میں رنگوں کا کیا مقام ہے وہاں دنیا کی قدیم ترین زندہ تہذیبوں کے ایک خاص رخ کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔ بنیادی رنگوں کے حوالے سے ہر دو اقوام کا نقطہ نظر واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس مطالعے کا دوسرا اہم مقصد چینی اور اردو میں ان رنگوں کے حوالے سے موجود مترادف اور متصادم معانی کا کھوج لگانا بھی تھا۔ چینی اور اردو تہذیب وثقافت کے

لحاظ سے مختلف سوتوں سے پھوٹی ہوئی زبانیں ہیں۔ان زبانوں کی پرورش بھی علیحدہ ماحول میں ہوئی ہے۔اس لیے اگران زبانوں میں ایک ہی چیز کودیکھنے اور برتنے کا عمل مختلف ہے تو اس میں زیادہ حیرت نہیں ہونا چاہیے۔البتہ بعض جگہوں پران میں یکسانیت پائی جاتی ہے۔دراصل یہ مقام مزید غور وفکر کا ہے۔

حوالہ جات

1۔ فرمان فتح پوری، ڈاکٹر،قومی زبان و دیگر پاکستانی زبانیں، مشمولہ اخبار اردو، ستمبر۲۰۱۳، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، صفحہ۳

2. https://ur.wikipedia.org/wiki/B1%D8%B3%D9%85_%D8%A7%D9%84%D8%AE%D8%B7, dated 20-01-2019

3. Guan Zhongming, One of the language problems after Pakistan 'independence , South Asia Research, Sichuan University' Press, 2002, P59

4. https://zh.wikipedia.org/wiki/%E8%AF%AD%E8%A8%80%E7%B3%BB%E5%B1%9E%E5%88%86%E7%B1%BB dated 20-01-2019

5. https://zh.wikipedia.org/wiki/%E5%8D%B0%E6%AC%A7%E8%AF%AD%E7%B3%BB dated 20-01-2019

6. Zhang Qingchang, Chinese Color Words, Language Teachingand Research, Beijing Language and Culture University Press,1991, P65

7. Zhang Qingchang, Chinese Color Words, Language Teaching and Research, Beijing Language and Culture University Press,1991, P66

8. Xinhua Cidian, The Commercial Press, Beijing, 2006, P399

9. Xinhua Cidian, The Commercial Press, Beijing, 2006, P400

10. Xiandai Hanyu Cidian, The Commercial Press, Beijing, 2003, P520

11. Kong Julan, Urdu Chinese Dictionary, High Education Press, Beijing, 2014, P812

12. Xinhua Cidian, The Commercial Press, Beijing, 2006, P426

13. Dou Xinyi, Analysis of the Causes of Chinese Color Words and Their

Semantics, Comparative Study of Cultural Innovation, Fujian Normal University Press, 2012, P72

14. Sun Huimin, Semantic Analysis of Basic Color Words "Gray" and "Yellow" in Chinese and English Languages, Changchun Culture News Press, 2017, P32

15. Xinhua Cidian, The Commercial Press, Beijing, 2006, P580

16. جامع ترین،"اردو لغت"، جہانگیر بکس، لاہور،۲۰۱۳،ص۹۰۷

17. Zhang Qingchang, Chinese Color Words, Language Teaching and Research, Beijing Language and Culture University Press, 1991,P66

18. جامع ترین،"اردو لغت"، جہانگیر بکس، لاہور،۲۰۱۳،ص۱۱۷

19. Kong Julan, Urdu Chinese Dictionary, High Education Press, Beijing, 2014, P1026

20. Xinhua Cidian, The Commercial Press, Beijing, 2006, P393

21. Zhang Qingchang, Chinese Color Words, Language Teaching and Research, Beijing Language and Culture University Press, 1991, P67

22 جامع ترین،"اردو لغت"، جہانگیر بکس، لاہور،۲۰۱۳،ص۰۸۶